احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

CPL 61

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

ہفتہ 13 جنوری 2001ء - 17 شوال 1421 ہجری - 13- صلح 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 12

## سورہ فاتحہ کی برکت

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ صحابہؓ کا ایک وفد سفر میں تھا- پڑاؤ کے دوران قبیلہ کے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا- ایک صحابی نے جا کر اس کو سورۃ فاتحہ کا دم کیا تو وہ شفایاب ہوگیا اور اس نے انعام کے طور پر تیس بکریاں بھی دیں- جب صحابہ نے حضورؐ کو اس کی اطلاع دی تو فرمایا مجھے بھی اس میں سے حصہ دو-

(صحیح بخاری کتاب فضائل القرآن باب فضل فاتحۃ الکتاب)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تمام تعریفیں اور تمام مدح اور تمام استت اور مہما خدا کے لئے مسلم اور مخصوص ہے جو تمام چیزوں کا پیدا کرنے والا اور پرورش کرنے والا ہے کوئی چیز بھی ایسی نہیں کہ جو اس کی پیدا کردہ نہیں اور اس کی پرورش کردہ نہیں وہ رحمٰن ہے یعنی وہ بغیر عوض اعمال کے اپنے تمام بندوں کو خواہ کافر ہیں خواہ مومن اپنی نعمتیں دیتا ہے اور ان کی آسائش اور آرام کے لئے بے شمار نعمتیں ان کو عطا کر رکھی ہیں اور وہ رحیم ہے یعنی پہلے تو وہ اپنی رحمانیت سے جس میں انسان کی کوشش کا دخل نہیں ایسے قویٰ اور طاقتیں اپنے بندوں کو عطا کرتا ہے جن سے نیک اعمال بجالا سکیں اور تکمیل اعمال کے لئے ہر ایک قسم کے اسباب مہیا کر دیتا ہے اور پھر جب اس کی رحمانیت سے انسان اس لائق ہو جاتا ہے کہ اعمال نیک بجالا سکے تو ان اعمال کی جزا کے لئے خدا تعالیٰ کا نام رحیم ہے۔ اور جب انسان خدا تعالیٰ کی رحیمیت سے فیضیاب ہو کر اس لائق ہو جاتا ہے کہ اس کی طرف سے ابدی انعام واکرام پاوے تو اس ابدی انعام واکرام کے دینے کے لئے خدا تعالیٰ کا نام مالک یوم الدین ہے۔ پھر بعد اس کے فرمایا کہ اے وہ خدا جو ان صفات کا تو جامع ہے ہم تیری ہی پرستش کرتے ہیں اور پرستش وغیرہ نیک امور میں تیری ہی مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ دکھا۔ ان لوگوں کی راہ جن پر تیرا انعام اکرام ہے۔ اور ان لوگوں کی راہ سے بچا جو تیرے غضب کے نیچے ہیں (یعنی ایسی شوخی اور شرارت کے کام کرتے ہیں جو اسی دنیا میں مورد غضب ہو جاتے ہیں) اور ہمیں ان لوگوں کی راہ سے بچا جو تیری راہ کو بھول گئے ہیں اور وہ راہیں اختیار کرتے ہیں جو تیری مرضی کے موافق نہیں۔

(روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 206-207)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## حضرت مسیح موعود کے خاندان میں شادی کی بابرکت تقریب

محترم سید خالد مسعود احمد صاحب ابن محترم میر مسعود احمد صاحب کی تقریب شادی ہمراہ محترمہ امتہ المعز نقاشہ صاحبہ بنت محترم صاحبزادہ مرزا مغفور احمد صاحب منعقد ہوئی۔ رخصتی مورخہ 4 جنوری 2001ء بروز جمعرات ایوان محمود ربوہ میں عمل میں آئی۔ اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کرائی۔

اگلے روز 5 جنوری 2001ء کو دعوت ولیمہ بھی ایوان محمود ربوہ میں ہی منعقد ہوئی۔ ناظران، وکلاء کے علاوہ خاندان حضرت مسیح موعود کے احباب اور دیگر احباب جماعت نے کثرت سے شرکت فرمائی۔ محترم سید خالد مسعود احمد صاحب حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کے پوتے اور حضرت مرزا منصور احمد صاحب کے نواسے ہیں۔ اسی طرح محترمہ امتہ المعز نقاشہ صاحبہ حضرت میر داؤد احمد صاحب کی نواسی اور حضرت مرزا منصور احمد صاحب کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## ماہر امراض دل کی آمد

مکرم بریگیڈیئر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض دل 28-1-2001ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر میڈیکل آؤٹ ڈور سے رابطہ کر کے ضروری ٹیسٹ وغیرہ کروا کر وقت حاصل کرلیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال - ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت

# عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 141

## تلاوت قرآن کے دوران رقت وگداز کی لہریں

سلسلہ احمدیہ کے پہلے اخبار "الحکم" (قادیان) کے بانی حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی (بیعت 7فروری 1892ء وفات 5دسمبر 1957ء) کا بیان ہے۔

"حضرت مسیح موعود...(جب تنہائی میں قرآن کریم پڑھتے تو میں نے اسے سنا ہے) تو اس میں رقت وگداز کی لہریں پیدا ہوتی تھیں۔ حضرت اقدس کے رنگ میں میں نے حضرت مرزا سلطان احمد صاحب... کو ترنم کرتے پایا ہے۔ غرض قرآن کریم کے پڑھتے یا سنتے وقت حضرت اقدس پر ایک عجیب کیفیت طاری ہوتی تھی"

("حیات امین" صفحہ 11-12 مرتبہ قریشی عطاء الرحمٰن صاحب اعوان مرحوم درویش قادیان سیکرٹری بہشتی مقبرہ و آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ قادیان دارالامان اشاعت 1953ء۔ ہمدرد پریس کوچہ چیلان دہلی)

## اکرام ضیف کا ایک حیرت انگیز نمونہ

حضرت صوفی غلام محمد صاحب مرحوم ناظر بیت المال خرچ (وفات 23مارچ 1985ء) کی ایک روح پرور روایت ہے:۔

"مکرم ملک غلام فرید صاحب (اڈیٹر تفسیر القرآن انگریزی) کی زبانی میں نے سنا کہ حضرت چوہدری حاکم علی صاحب (آف چک نمبر9 شمالی پنیار ضلع سرگودھا ناقل) کی بیعت اور ہجرت کے بعد ایک دفعہ آپ کے بڑے بھائی آپ کو لینے کے لئے قادیان آئے مکرم چوہدری صاحب نے ان سے کہا کہ پہلے آپ حضرت صاحب کی زیارت فرمالیں۔ چونکہ وہ اس وقت احمدی نہ تھے اس لئے ملاقات سے انکار کیا۔ پھر حضرت چوہدری صاحب نے بہت اصرار کے ساتھ درخواست کی کہ صرف ایک مرتبہ حضور کی خدمت میں چند منٹ کے لئے تشریف لے چلیں وہ رضامند ہوگئے اور دونوں بھائی ملاقات کے لئے چلے گئے۔ محترم چوہدری صاحب نے حضور کے دروازہ پر دستک دی حضور... نے خود ہی دروازہ کھولا اور باہر تشریف لائے۔ چوہدری صاحب نے عرض کی میرے بھائی صاحب آئے ہیں ان کو حضور کی زیارت کے لئے لایا ہوں۔ حضور... نے ان کو اندر آنے کی اجازت عنایت فرمائی۔ ایک چارپائی جس پر کوئی بستر وغیرہ نہ تھا اس پر اپنی پگڑی کھول کر بچھا دی اور فرمایا تشریف رکھئے۔ غیر احمدی ہونے کی وجہ سے محترم چوہدری صاحب کے بھائی کا خیال تھا کہ حضور... بھی عام پیروں کی طرح ہی ہونگے لیکن یہاں ماجرا ہی کچھ اور تھا۔ چنانچہ حضور... کے اس سلوک کو دیکھ کر حضرت چوہدری صاحب کے بھائی نے بلاتوقف بیعت کرلی" (کتاب "حضرت چوہدری حاکم علی صاحب پنیار" صفحہ 35۔ مولف نسیم احمد صاحب باجوہ)

یہ خوش نصیب برادر اکبر حضرت چوہدری ولی داد خاں صاحب تھے جنہوں نے بیعت کے بعد نذرانہ عقیدت کے طور پر ایک گھوڑی بھی حضور کی خدمت اقدس میں قادیان بھجوائی۔ 12مارچ 1924ء کو آپ کا انتقال ہوا آپ بہشتی مقبرہ قادیان میں آسودہ خاک ہیں۔ الحاج حضرت چوہدری حاکم علی صاحب کی تاریخ وفات 6جنوری 1942ء ہے۔ آپ کی نماز جنازہ حضرت مصلح موعود نے پڑھائی اور آپ کو بھی اسی مقدس سرزمین کے قطعہ خاص میں دفن کیا گیا۔ بعمر

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

## ضبط نفس کے دو حیران کن واقعات

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:

"حضرت مسیح موعود کی مجلس میں ایک شخص آیا اور آپ کو آتے ہی گالیاں دینے لگ گیا۔ اور جب خوب گالیاں دے چکا۔ اور بیٹھ گیا تو آپ نے فرمایا۔ تسلی ہوگئی یا کچھ اور بھی باقی ہے۔ اسی طرح ایک دفعہ حضرت مسیح موعود لاہور تشریف لے گئے تھے۔ وہاں رستہ میں ایک شخص نے آپ کو دھکا دیدیا تھا۔ لوگ اس کو مارنے لگے۔ مگر آپ نے فرمایا۔ نہیں اسے کچھ نہ کہو۔ اس نے تو اپنے اخلاص سے ہی دھکا دیا ہے۔ وہ دراصل مدعی نبوت تھا۔ آپ نے فرمایا۔ اس نے سمجھا ہے کہ ہم ظالم ہیں اور اس کا حق مار رہے ہیں"۔

("انوار العلوم جلد 4 صفحہ 169۔ ناشر فضل عمر فاؤنڈیشن")

خود حضرت اقدس اپنی دلگداز اور کریمانہ باطنی کیفیت کا نقشہ کھینچتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں:

ہمیں کچھ کیں نہیں بھائیو نصیحت ہے غریبانہ
کوئی جو پاک دل ہووے دل وجاں اس پہ قرباں ہے

# احمدیہ "بیت المجیب" لائبیریا کی افتتاحی تقریب

رپورٹ: جاوید اقبال لنگاہ صاحب

7جولائی 2000ء کا سورج جماعت احمدیہ لائبیریا کے لئے بہت خوشیاں لے کر طلوع ہوا۔

1996ء کی جنگ کے دوران خدائے واحد کی اس موحد جماعت کی بیت الذکر اور مشن ہاؤس جلادیئے گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ لائبیریا کو عظیم الشان بیت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق عطا فرمائی جس کی افتتاحی تقریب 7جولائی بروز جمعۃ المبارک منعقد ہوئی۔

مکرم محمد اکرم باجوہ صاحب امیر ومشنری انچارج جنگ کے بعد جب گیمبیا سے واپس آئے تو جماعت احمدیہ لائبیریا کی تعمیر نو کا کام شروع کیا۔ حالات غیر یقینی ہونے کی وجہ سے بیت کی تعمیر کا کام کچھ عرصہ تک رکا رہا۔ نومبر 1998ء کو آپ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیت کا سنگ بنیاد رکھا اور جولائی 2000ء کو خدا کے اس گھر کی تعمیر مکمل ہوئی۔

افتتاحی تقریب سے کئی روز قبل مقامی ریڈیو سٹیشنز پر افتتاحی تقریب کے اعلان ہوتے رہے۔ بیت کی افتتاحی تقریب کے اس تاریخ ساز موقعہ پر صدر مملکت کی اہلیہ جو کہ مسلمان ہیں اور مسلم عورتوں کی تنظیم کی صدر ہیں کے علاوہ مسلم سینیٹر محمد دکلے (Mohammad Dukly) نے بھی شرکت کی۔ علاوہ ازیں معززین میں گنی کوناکری کے سفیر اور بھارت کے کونسل جنرل سکھ ازم کے گیانی اور مسلم کونسل کے نمائندگان کے علاوہ مختلف مساجد کے آئمہ شامل ہوئے۔

معززین شہر کے علاوہ ملک کے دور دراز علاقوں
Cape Mount, Bomy County Lofa County, County
کے وفود اس افتتاحی تقریب میں شامل ہوئے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعد میں جنرل سیکرٹری صاحب نے معزز مہمانوں کا تعارف کرایا۔ مختلف دوستوں نے بیوت الذکر کی اہمیت دین کی دیگر مذاہب کے ساتھ بھائی چارہ کی تعلیم کے عنوان پر تقاریر کیں۔ مکرم امیر صاحب نے احمدیت کے قیام کی غرض کے حوالہ سے جماعت کا تعارف احسن رنگ میں پیش فرمایا۔

مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت ہونے والے اس اجلاس کے اختتام پر معزز مہمانوں نے اپنے اپنے تاثرات کا اظہار کیا جن کا خلاصہ یہ تھا کہ جماعت احمدیہ بنی نوع انسان کی خدمت کر رہی ہے۔ انسان دوست جماعت ہے جو امن کی خواہاں ہے۔ ہماری دعا ہے کہ خدا اس جماعت کو بڑھائے۔

اس تقریب کی کوریج کے لئے چار مشہور قومی اخبارات
Guardian, The News, Daily Time, New Liberia
کے علاوہ LBS اور DC 101 ریڈیو کے نمائندگان بھی تشریف لائے۔ اس تقریب کو اخبارات اور ریڈیو نے شائع اور نشر کیا۔

اس خوبصورت دو منزلہ بیت کا مسقف رقبہ 40x30 فٹ ہے۔ اس کے بلند و بالا اور خوبصورت مینار دور دور سے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ خدا کے اس گھر کی تعمیر کا کام مکرم عبدالحمید صاحب بھینہ اور ان کے بیٹے محمد امین بھینہ نے کیا اور بڑی عمدگی محنت اور شوق سے اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

حضور انور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت اس بیت کا نام "بیت المجیب" عطا فرمایا ہے۔ جماعت احمدیہ لائبیریا نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے 17(بیوت الذکر) کی مرمت اور دو نئی (بیوت الذکر) کے علاوہ مشن ہاؤسز بنانے کی توفیق بھی پائی ہے جبکہ دو نئی بیوت زیر تعمیر ہیں۔

اللہ تعالیٰ بیت کی تعمیر جماعت لائبیریا کے لئے بے حد مبارک فرمائے اور یہ بیوت اللہ تعالیٰ کے مخلص متقی نمازیوں سے ہمیشہ آباد رہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 27 اکتوبر 2000ء)

## مرے مولا

مرے مولا کٹھن ہے راستہ اس زندگانی کا
مرے ہر ہر قدم پر خود رہ آسان پیدا کر
تری نصرت سے ساری مشکلیں آسان ہو جائیں
ہزاروں رحمتیں ہوں فضل کے سامان پیدا کر
جو تیرے عاشق صادق ہوں فخر آل احمد ہوں
الٰہی نسل سے میری تو وہ انسان پیدا کر
(درعدن)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

مرتبہ: فرید احمد ناصر صاحب

# توبہ کا دن جمعہ اور عیدین سے بھی بہتر اور مبارک دن ہے

## یہ دن انسان کو ابدی جہنم اور ابدی غضب الٰہی سے نجات دیتا ہے

## توبہ کی عظمت اور اہمیت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات

### عیدین سے بھی زیادہ مبارک دن

وہ دن کونسا دن ہے جو جمعہ اور عیدین سے بھی بہتر اور مبارک دن ہے؟ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ دن انسان کی توبہ کا دن ہے جو ان سب سے بہتر ہے اور ہر عید سے بڑھ کر ہے۔ کیوں؟ اس لیے کہ اس دن وہ بد اعمال نامہ جو انسان کو جہنم کے قریب کرتا جاتا ہے اور اندر ہی اندر غضب الٰہی کے نیچے اسے لا رہا تھا دھو دیا جاتا ہے اور اس کے گناہ معاف کر دئے جاتے ہیں۔ حقیقت میں اس سے بڑھ کر انسان کے لئے اور کونسا خوشی اور عید کا دن ہو گا جو اسے ابدی جہنم اور ابدی غضب الٰہی سے نجات دیدے۔ توبہ کرنے والا گنہگار جو پہلے اللہ تعالیٰ سے دور اور اس کے غضب کا نشانہ بنا ہوا تھا۔ اب اس کے فضل سے اس کے قریب ہوتا اور جہنم اور عذاب سے دور کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا (-) (البقرہ:223) بیشک اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور ان لوگوں سے جو پاکیزگی کے خواہاں ہیں پیار کرتا ہے۔ اس آیت سے نہ صرف یہی پایا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو اپنا محبوب بنا لیتا ہے. بلکہ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ حقیقی توبہ کے ساتھ حقیقی پاکیزگی اور طہارت شرط ہے۔ ہر قسم کی نجاست اور گندگی سے الگ ہونا ضروری شرط ہے. ورنہ نری توبہ اور لفظ کے تکرار سے تو کچھ فائدہ نہیں ہے۔ پس جو دن ایسا مبارک دن ہو کہ انسان اپنی بد کرتوتوں سے توبہ کر کے اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچا عہد صلح باندھ لے اور اس کے احکام کے لئے اپنا سر خم کر دے تو کیا شک ہے کہ وہ اس عذاب سے جو پوشیدہ طور پر اس کے بد عملوں کی پاداش میں تیار ہو رہا تھا۔ بچایا جاوے گا اور اس طرح پر وہ وہ چیز پا لیتا ہے جس کی گویا اسے توقع اور امید ہی نہ رہی تھی۔

تم خود قیاس کر سکتے ہو کہ ایک شخص جب کسی چیز کے حاصل کرنے سے بالکل مایوس ہو گیا ہے اور اس نا امیدی اور یاس کی حالت میں وہ اپنے مقصود کو پالے تو اسے کس قدر خوشی حاصل ہو گی۔ اس کا دل ایک تازہ زندگی پائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ احادیث میں اس کا ذکر کیا گیا ہے۔ احادیث اور کتب سابقہ سے یہی پتہ لگتا ہے کہ جب انسان گناہ کی موت سے نکل کر توبہ کے ذریعہ نئی زندگی پاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی زندگی سے خوش ہوتا ہے۔ حقیقت میں یہ خوشی کی بات تو ہے ہی کہ انسان گناہوں کے نیچے دبا ہو اور ہلاکت اور موت ہر طرف سے اس کے قریب ہو۔ عذاب الٰہی اس کے کھا جانے کو تیار ہو کہ وہ یکایک ان بدیوں اور بدکاریوں سے جو بعد اور ہجر کا موجب تھیں توبہ کر کے خدا تعالیٰ کی طرف آجاوے وہ وقت خدا تعالیٰ کی خوشی کا ہوتا ہے اور آسمان پر ملائکہ بھی خوشی کرتے ہیں. کیونکہ اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا کہ اس کا کوئی بندہ تباہ اور ہلاک ہو. بلکہ وہ تو چاہتا ہے کہ اگر اس کے بندہ سے کوئی غلطی اور کمزوری ظاہر ہوئی ہے پھر بھی وہ توبہ کر کے امن میں داخل ہو۔ پس یاد رکھو کہ وہ دن جب انسان اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہے بہت ہی مبارک دن ہے اور سب ایام سے افضل ہے۔ کیونکہ وہ اس دن نئی زندگی پاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے قریب کیا جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 116،115)

### ستر برس کے گناہوں کی بخشش

اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے موافق میں یقین رکھتا ہوں کہ ہر ایک شخص کے جس نے سچے دل سے توبہ کی ہے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے (-) گویا کہہ سکتے ہیں کہ اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ مگر ہاں میں پھر کہتا ہوں کہ اس کے لئے یہ شرط ہے کہ حقیقی پاکیزگی اور سچی طہارت کی طرف قدم بڑھایا جاوے اور یہ توبہ نری لفظی توبہ ہی نہ ہو بلکہ عمل کے نیچے آجاوے۔ یہ چھوٹی سی بات نہیں ہے کہ کسی کے گناہ بخش دیئے جاویں. بلکہ ایک عظیم الشان امر ہے۔

دیکھو! انسانوں میں اگر کوئی کسی کا ذرا سا قصور اور خطا کرے تو بعض اوقات اس کا کینہ پشتوں تک چلا جاتا ہے وہ شخص نسلاً بعد نسلٍ تلاش حریف میں رہتا ہے کہ موقعہ ملے تو بدلہ لیا جاوے لیکن اللہ تعالیٰ بہت ہی رحیم و کریم ہے۔ انسان کی طرح سخت دل نہیں جو ایک گناہ کے بدلے میں کئی نسلوں تک پیچھا نہیں چھوڑتا اور تباہ کرنا چاہتا ہے. مگر وہ رحیم کریم خدا ستر برس کے گناہوں کو ایک کلمہ سے ایک لحظہ میں بخش دیتا ہے۔ یہ مت خیال کرو کہ وہ بخشنا ایسا ہے کہ اس کا فائدہ کچھ نہیں۔ نہیں وہ بخشنا حقیقت میں فائدہ رساں اور نفع بخش ہے اور اس کو وہ لوگ خوب محسوس کر سکتے ہیں جنھوں نے سچے دل سے توبہ کی ہو۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 116)

### آنیوالی بلاؤں کا علاج

واضح رہے کہ جس حال میں وہ بلائیں جو شامت اعمال کی وجہ سے آتی ہیں۔ اور جن کا نتیجہ جہنمی زندگی اور عذاب الٰہی ہے ان بلاؤں سے جو ترقی درجات کے طور پر اخیار و ابرار کو آتی ہیں الگ ہیں۔ کیا کوئی ایسی صورت بھی ہے جو انسان اس عذاب سے نجات پاوے۔ ہاں اس عذاب اور دکھ سے رہائی کی بجز اس کے کوئی تجویز اور علاج نہیں ہے کہ انسان سچے دل سے توبہ کرے۔ جبتک سچی توبہ نہیں کرتا. یہ بلائیں جو عذاب الٰہی کے رنگ میں آتی ہیں اس کا پیچھا نہیں چھوڑ سکتی ہیں. کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے قانون کو نہیں بدلتا جو اس بارے میں اس نے مقرر فرما دیا ہے (-)(الرعد 12) یعنی جب تک کوئی قوم اپنی حالت میں تبدیلی پیدا نہیں کرتی اللہ تعالیٰ بھی اس کی حالت نہیں بدلتا۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 119)

### دروازہ ہر وقت کھلا ہے

یقیناً یاد رکھو کہ جو شخص سچے دل سے اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے اور اس کی پاک کتاب پر عمل کرتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرتا ہے. تو اللہ تعالیٰ اس کو لا انتہا برکات سے حصہ دیتا ہے۔ ایسی برکات اسے دی جاتی ہیں جو اس دنیا کی نعمتوں سے بہت ہی بڑھ کر ہوتی ہیں۔ ان میں سے ایک عفو گناہ بھی ہے کہ جب وہ رجوع کرتا اور توبہ کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ دوسرے لوگ اس نعمت سے بالکل بے بہرہ ہیں اس لئے کہ وہ اس پر اعتقاد ہی نہیں رکھتے کہ توبہ سے گناہ بھی بخشے جایا کرتے ہیں۔ ان میں سے بعض تو یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو ہم کو جونوں میں جانا پڑے گا اور معافی نہیں مل سکتی۔ (-) اس لئے کلی طور پر مایوس ہونا پڑے گا. مگر اللہ تعالیٰ نے (-) یہ تعلیم نہیں دی۔ ان کے لئے ہر وقت توبہ کا دروازہ کھلا ہے۔ جب انسان اس کی طرف رجوع کرے اور اپنے پچھلے گناہوں کا اقرار کر کے اس سے خواستگار معافی ہو اور آئندہ کے لئے نیکیوں کا عزم کرے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 141)

### ایک مجرب نسخہ

جب خدا تعالیٰ کسی پر فضل کے ساتھ نگاہ کرتا ہے. تو عام طور پر دلوں میں اس کی محبت کا القا کر دیتا ہے. لیکن جس وقت انسان کا شر حد سے گزر جاتا ہے. اس وقت آسمان پر اس کی مخالفت کا ارادہ ہوتے ہی اللہ تعالیٰ کے منشاء کے موافق لوگوں کے دل سخت ہو جاتے ہیں. مگر جونہی وہ توبہ و استغفار کے ساتھ خدا کے آستانہ پر گر کر پناہ لیتا ہے. تو اندر ہی اندر ایک رحم پیدا ہو جاتا ہے اور کسی کو پتہ بھی نہیں لگتا کہ اس کی محبت کا بیج لوگوں کے دلوں میں بو دیا جاتا ہے۔ غرض توبہ و استغفار ایسا مجرب نسخہ ہے کہ خطا نہیں جاتا۔

(ملفوظات جلد اول ص 197)

### توبہ ایک موت ہے

توبہ کے یہ معنے نہیں ہیں کہ انسان زبان سے

توبہ توبہ کہہ لیوے۔ بلکہ ایک شخص تائب اس وقت کہا جاتا ہے کہ گزشتہ حالت پر سچے دل سے نادم ہو کر آئندہ کے لئے وعدہ کرتا ہے کہ پھر یہ کام نہ کرے گا۔ اور اپنے اندر تبدیلی کرتا ہے اور جن شہوات عادات وغیرہ کا وہ عادی ہوتا ہے ان کو چھوڑتا ہے اور تمام یار دوست۔ گلی کوچے اسے ترک کرنے پڑتے ہیں کہ جن کا معاصی کی حالت میں اس سے تعلق تھا۔ گویا توبہ ایک موت ہے جو وہ اپنے اوپر وارد کرتا ہے۔ جب ایسی حالت میں وہ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ تو پھر خدا تعالیٰ بھی اس کی طرف رجوع کرتا ہے اور یہ اس لئے ہے کہ گناہ کے ارتکاب میں ایک حصہ قضاوقدر کا ہے کہ بعض اندرونی اعضاء اور قوٰی کی ساخت اس قسم کی ہوتی ہے کہ انسان سے گناہ سرزد ہو۔ پس اس لیے ضروری تھا کہ ارتکاب معاصی میں جس قدر حصہ قضاوقدر کا ہے اس میں خدا تعالیٰ رعایت دیوے اور اس بندے کی توبہ قبول کرے اور اسی لئے اس کا نام تواب ہے

(ملفوظات جلد سوم ص425-426)

## توبہ ایک انقلاب ہے

توبہ اس بات کا نام نہیں کہ صرف منہ سے توبہ کا لفظ کہہ دیا جاوے بلکہ حقیقی توبہ یہ ہے کہ نفس کی قربانی کی جاوے۔ جو شخص توبہ کرتا ہے وہ اپنے نفس پر انقلاب ڈالتا ہے گویا دوسرے لفظوں میں وہ مرجاتا ہے۔ خدا کے لئے جو تغیر عظیم انسان دکھ اٹھا کر کرتا ہے تو وہ اس کی گزشتہ بداعمالیوں کا کفارہ ہوتا ہے۔ جس قدر ناجائز ذرائع معاش کے اس نے اختیار کئے ہوئے ہوتے ہیں ان کو وہ ترک کرتا ہے۔ عزیز دوستوں اور یاروں سے جدا ہوتا ہے۔ برادری اور قوم کو اسے خدا کے واسطے ترک کرنا پڑتا ہے جب اس کا صدق کمال تک پہنچ جاتا ہے تو وہی ذات پاک تقاضا کرتی ہے کہ اس قدر قربانیاں جو اس نے کی ہیں وہ اس کے اعمال کے کفارہ کے لئے کافی ہوں۔

(-) اب صرف الفاظ پرستی رہ گئی ہے اور وہ انقلاب جسے خدا چاہتا ہے وہ بھول گئے ہیں اس لیے انہوں نے توبہ کو بھی الفاظ تک محدود کر دیا ہے۔ لیکن قرآن شریف کا منشاء یہ ہے کہ نفس کی قربانی پیش کی جاوے۔ من قضی نحبہ (الاحزاب:24) دلالت کرتا ہے کہ وہ توبہ یہ ہے جو انہوں نے کی اور من ینتظر بتلاتا ہے کہ وہ یہ توبہ ہے جو انہوں نے کر کے دکھلائی ہے اور وہ منتظر ہیں۔

جب انسان خدا تعالیٰ کی طرف کو بکلی آجاتا ہے اور نفس کی طرف کو بکلی چھوڑ دیتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کا دوست ہو جاتا ہے تو کیا وہ پھر دوست کو دوزخ میں ڈال دیگا (-) احباء کو دوزخ میں نہیں ڈالتے۔

(ملفوظات جلد سوم ص443،444)

## حقیقت توبہ

توبہ کی حقیقت یہ ہے کہ گناہ سے کلی طور پر بیزار ہو کر خدا کی طرف رجوع کرے اور سچے طور سے یہ عہد ہو کہ موت تک پھر گناہ نہ کروں گا۔ ایسی توبہ پر خدا کا وعدہ ہے کہ میں بخش دوں گا۔ اگرچہ یہ توبہ دوسرے دن ہی ٹوٹ جاوے مگر بات یہ ہے کہ کرنے والے کا اس وقت عزم مصمم ہو اور اس کے دل میں ٹوٹی ہوئی نہ ہو۔

ایک توبہ انسان کی طرف سے ہوتی ہے اور ایک خدا کی طرف سے۔ خدا کی توبہ کے معنے رجوع کے ہیں کیونکہ اس کا نام تواب ہے۔ انسان توبہ کرتا ہے تو گناہ سے نیکی کی طرف آتا ہے اور جب خدا توبہ کرتا ہے تو وہ رحمت سے اس کی طرف آتا ہے اور اس انسان کو لغزش سے سنبھال لیتا ہے جب اس قسم کی خدا کی توبہ ہو تو پھر لغزش نہیں ہوتی۔ حدیث میں ہے کہ انسان توبہ کرتا ہے پھر اس سے ٹوٹ جاتی ہے اور قضاء و قدر غالب آتی ہے پھر وہ روتا ہے گڑگڑاتا ہے پھر توبہ کرتا ہے مگر پھر ٹوٹ جاتی ہے اور وہ بار بار تضرع کرتا ہے اور توبہ کرتا ہے پھر آخر کار جب انتہاء تک اس کی تضرع اور ابتہال پہنچ جاتے ہیں تو پھر خدا توبہ کرتا ہے یعنی اس کی طرف رجوع کرتا ہے اور کہتا ہے (-) اس کے معنی ہوتے ہیں کہ اب اس کی فطرت ایسی بدل دی گئی ہے کہ گناہ نہ ہو سکے گا۔ اسی طرح خدا سرشت بدل دیتا ہے اور بالکل پاکیزہ فطرت بنا دیتا ہے۔ بدر میں جب صحابہ کرامؓ نے جان لڑائی تو ان کی اس ہمت اور اخلاص کو دیکھ کر خدا نے ان کو بخش دیا۔ ان کے دلوں کو صاف کر دیا کہ پھر گناہ ہو ہی نہ سکے۔ یہ بھی ایک درجہ ہے جب فطرت بدل جاتی ہے تو وہ خدا کی رضا کے برخلاف کچھ کر ہی نہیں سکتا۔ اگر انسان سے گناہ نہ ہوں اور وہ توبہ نہ کرے تو خدا ان کو ہلاک کر کے ایک ایسی قوم پیدا کرے جو گناہ کرے اور پھر خدا ان کو بخشے۔ اگر یہ نہ ہو تو پھر خدا کی صفت غفوریت کیسے کام کرے گی۔

(ملفوظات جلد سوم ص174،175)

## توبہ کا درخت اور اس کا پھل

توبہ کے درخت بو لو تا تم اس کے پھل کھاؤ۔ توبہ کا درخت بھی بالکل ایک باغ کے درخت کی مانند ہے جو جو حفاظتیں اور خدمات اس باغ کے لئے جسمانی طور سے ہیں وہی اس توبہ کے درخت کے واسطے روحانی طور پر ہیں پس اگر توبہ کے درخت کا پھل کھانا چاہو تو اس کے متعلق قوانین اور شرائط کو پورا کرو ورنہ بے فائدہ ہوگا۔

خدا

قلیل شئے سے خوش نہیں ہوتا اور نہ وہ دھوکہ کھاتا ہے۔ دیکھو اگر تم بھوک کو دور کرنے کے لئے ایک لقمہ کھانے کا کھاؤ یا پیاس کے دور کرنے کے لیے ایک قطرہ پانی کا پیو تو ہرگز تمہاری مقصد برآری نہ ہوگی۔ ایک مرض کے دفع کرنے کے واسطے ایک طبیب جو نسخہ تجویز کرتا ہے جب تک

اس کے مطابق پورا پورا عمل نہ کیا جاوے تب تک اس کے فائدہ کی امید امر موہوم ہے اور پھر طبیب پر الزام۔ غلطی اپنی ہی ہے اسی طرح توبہ کے واسطے مقدار ہے اور اس کے بھی پرہیز ہیں۔ بدپرہیز بیمار تندرست نہیں ہو سکتا۔

(ملفوظات جلد سوم ص152،153)

## توبہ کی تکمیل

اگر توبہ کے ثمرات چاہتے ہو تو عمل کے ساتھ توبہ کی تکمیل کرو۔ دیکھو جب مالی بوٹا لگاتا ہے پھر اس کو پانی دیتا ہے اور اس سے اس کی تکمیل کرتا ہے۔ اسی طرح ایمان ایک بوٹا ہے اور اس کی آب پاشی عمل سے ہوتی ہے اس لئے ایمان کی تکمیل کے لئے عمل کی ازحد ضرورت ہے۔ اگر ایمان کیساتھ عمل نہیں ہونگے تو بوٹے خشک ہو جائینگے۔ اور وہ خائب و خاسر رہ جائیں گے۔

(ملفوظات جلد سوم ص152)

## توبہ کی تین شرائط

توبہ دراصل حصول اخلاق کے لیے بڑی محرک اور مؤید چیز ہے اور انسان کو کامل بنا دیتی ہے یعنی جو شخص اپنے اخلاق سیئہ کی تبدیلی چاہتا ہے. اس کے لئے ضروری ہے کہ سچے دل اور پکے ارادے کے ساتھ توبہ کرے۔ یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے کہ توبہ کے تین شرائط ہیں۔ بدوں ان کی تکمیل کے سچی توبہ جسے توبۃ النصوح کہتے ہیں. حاصل نہیں ہوتی۔

ان ہر سہ شرائط میں سے پہلی شرط جسے عربی زبان میں اقلاع کہتے ہیں یعنی ان خیالات فاسدہ کو دور کر دیا جاوے جو ان خصائل ردیہ کے محرک ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ تصورات کا بڑا بھاری اثر پڑتا ہے. کیونکہ حیطۂ عمل میں آنے سے پیشتر ہر ایک فعل ایک تصوری صورت رکھتا ہے۔ پس توبہ کے لئے پہلی شرط یہ ہے کہ ان خیالات فاسدہ و تصورات بد کو چھوڑ دے۔ مثلاً اگر ایک شخص کسی عورت سے کوئی ناجائز تعلق رکھتا ہے. تو اسے توبہ کرنے کے لئے پہلے ضروری ہے کہ اس کی شکل کو بدصورت قرار دے اور اس کی تمام خصائل رذیلہ کو اپنے دل میں مستحضر کرے۔ کیونکہ جیسا میں نے ابھی کہا ہے۔ تصورات کا اثر بہت زبردست اثر ہے اور میں نے صوفیوں کے تذکروں میں پڑھا ہے کہ انہوں نے تصور کو یہاں تک پہنچایا کہ انسان کو بندر یا خنزیر کی صورت میں دیکھا۔ غرض یہ ہے کہ جیسا کوئی تصور کرتا ہے. ویسا ہی رنگ چڑھ جاتا ہے۔ پس جو خیالات بدلذات کا موجب سمجھے جاتے تھے ان کا قلع قمع کرے۔ یہ پہلی شرط ہے۔

دوسری شرط ندم ہے یعنی پشیمانی اور ندامت ظاہر کرنا۔ ہر ایک انسان کا کانشنس اپنے اندر یہ قوت رکھتا ہے کہ وہ اس کو ہر برائی پر متنبہ کرتا ہے. مگر بدبخت انسان اس کو معطل چھوڑ دیتا ہے۔ پس گناہ اور بدی کے ارتکاب پر پشیمانی ظاہر کرے اور یہ خیال کرے کہ یہ لذات عارضی اور چند روزہ ہیں اور پھر یہ بھی سوچے کہ ہر مرتبہ اس لذت اور حظ میں کمی ہوتی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ بڑھاپے میں آکر جبکہ قوی بیکار اور کمزور ہو جائیں گے۔ آخر ان سب لذات دنیا کو چھوڑنا ہوگا۔ پس جبکہ خود زندگی ہی میں یہ سب لذات چھوٹ جانے والی ہیں. تو پھر ان کے ارتکاب سے کیا حاصل؟ بڑا ہی خوش قسمت ہے وہ انسان جو توبہ کی طرف رجوع کرے اور جس میں اول اقلاع کا خیال پیدا ہو یعنی خیالات فاسدہ و تصورات بیہودہ کا قلع قمع کرے۔ جب یہ نجاست اور ناپاکی نکل جاوے تو پھر نادم ہو اور اپنے کئے پر پشیمان ہو۔

تیسری شرط عزم ہے۔ یعنی آئندہ کے لئے مصمم ارادہ کرلے کہ پھر ان برائیوں کی طرف رجوع نہ کرے گا اور جب وہ مداومت کرے گا. تو خدا تعالیٰ اسے سچی توبہ کی توفیق عطا کرے گا۔ یہاں تک کہ وہ سیئات اس سے قطعاً زائل ہو کر اخلاق حسنہ اور افعال حمیدہ اس کی جگہ لے لیں گے اور یہ فتح ہے اخلاق پر۔ اس پر قوت اور طاقت بخشنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے. کیونکہ تمام طاقتوں اور قوتوں کا مالک وہی ہے (-)

ساری قوتیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں اور انسان ضعیف البنیان تو کمزور ہستی ہے (-)

پس خدا تعالیٰ سے قوت پانے کے لئے مندرجہ بالا ہر سہ شرائط کو کامل کر کے انسان کسل اور سستی کو چھوڑ دے اور ہمہ تن مستعد ہو کر خدا تعالیٰ سے دعا مانگے اللہ تعالیٰ تبدیل اخلاق کر دے گا۔

(ملفوظات جلد اول ص87،88)

## توبہ کے معنے ندامت اور پشیمانی

توبہ کے معنے ہیں ندامت اور پشیمانی سے ایک بدکام سے رجوع کرنا۔ توبہ کوئی برا کام نہیں ہے۔ بلکہ لکھا ہے کہ توبہ کرنے والا بندہ خدا کو بہت پیارا ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کا نام بھی تواب ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب انسان اپنے گناہوں اور افعال بد سے نادم ہو کر پشیمان ہوتا ہے اور آئندہ اس بدکام سے باز رہنے کا عہد کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس پر رجوع کرتا ہے رحمت سے۔ خدا انسان کی توبہ سے بڑھ کر توبہ کرتا ہے۔ چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر انسان خدا کی طرف ایک بالشت بھر جاتا ہے تو خدا اس کی طرف ہاتھ بھر آتا ہے۔ اگر انسان چل کر آتا ہے تو خدا تعالیٰ دوڑ کر آتا ہے یعنی اگر

باقی صفحہ 5 پر

# محترم صوفی بشارت الرحمان صاحب

وسیم احمد سروعہ صاحب بوسنیا

محترم صوفی بشارت الرحمان صاحب سے خاکسار کا پہلا تعارف اس وقت ہوا جب 1983ء میں جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا۔ صوفی صاحب جامعہ احمدیہ میں پروفیسر تھے اور سنا تھا کہ بہت سخت ہیں۔ ہماری کلاس کو ثالثہ میں انہوں نے تفسیر القرآن کا مضمون پڑھانا شروع کیا اور یوں ان سے شاگردی کا تعلق شروع ہوا اور صوفی صاحب کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا اور وہ تاثر بھی غلط ثابت ہوا جو دور کا تاثر تھا۔ صوفی صاحب اپنے شاگردوں کے ساتھ بہت شفقت سے پیش آتے تھے ان کی خوشی غمی کو اپنی خوشی غمی سمجھتے ان کے ساتھ مذاق بھی چلتے۔

صوفی صاحب کو تفسیر القرآن کے مضمون سے خاص رغبت تھی وہ باقاعدہ تیاری کر کے ہمیں پڑھاتے تھے قرآن کریم کی سورتوں اور آیات کے باہمی ربط کے بیان میں انہیں ملکہ حاصل تھا اور سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے الہامات انہیں خوب یاد تھے اور جماعت کی تاریخ پر انہیں چسپاں کر کے سمجھایا کرتے تھے۔ درس و تدریس سے انہیں خاص لگاؤ تھا ایک بہت لمبا عرصہ دارالرحمت غربی کی بیت ناصر میں ان کا قرآن کریم کا درس ہوتا رہا۔

صوفی صاحب کا بچپن قادیان کی مقدس سرزمین میں بسر ہوا تھا جہاں انہوں نے حضرت اقدس مسیح موعود کے پاکیزہ رفقاء کے درمیان پرورش پائی جہاں اہل اللہ کی مجالس میں شرکت کا موقع ملتا اور ہر مشکل اور ضرورت کے وقت دعا سے مدد لی جاتی۔ صوفی صاحب قادیان کی پرانی باتیں اور یادیں ایک خاص انداز سے سنایا کرتے تھے۔ سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی کے ساتھ ڈلہوزی کا سفر حضور کا شفقت فرمانا۔ صوفی صاحب کا حضور کے صاحبزادگان کو پڑھانا دراصل یہی واقعات ان کی زندگی کا سرمایہ تھے۔

ان کے بچپن کے واقعات میں سے ایک واقعہ جو انہوں نے کئی بار سنایا کہ ایک بار جبکہ وہ غالباً چھٹی جماعت کے طالب علم تھے کہ قادیان میں سکول کے طلباء کو طاعون سے حفظ ماتقدم کے طور پر ٹیکے لگے جبکہ صوفی صاحب اس وقت اصرار کرتے رہے کہ کشتی نوح میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ احمدی طاعون سے محفوظ رہیں گے اور انہیں کسی ٹیکے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ خدا خود ان کی حفاظت فرمائے گا اور یہ ایک نشان ہوگا لیکن ٹیکے لگنے تھے سب کو لگے اس کے بعد صوفی صاحب کو بخار ہوا بتاتے تھے جب مجھے کچھ افاقہ ہوا میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں حاضر ہوا کہ مجھے میٹھی گولیاں دیں مجھے بخار ہوا ہے اور ساتھ حضور کو بتا دیا کہ ہمیں طاعون سے حفاظت کے ٹیکے لگے ہیں حالانکہ میں نے بتایا تھا کہ ہمیں منع کیا گیا ہے لیکن میری سنی نہیں گئی حضور اس پر بہت حیران ہوئے اور سکول کی انتظامیہ سے ناراضگی کا اظہار فرمایا کہ ایک بات جو ایک پرائمری پاس بچے کو سمجھ آگئی آپ لوگوں کو سمجھ نہ آئی۔

صوفی صاحب پڑھائی میں بچپن سے ذہین طلباء میں شمار ہوتے تھے دسویں کے امتحان میں قرآن کے ماننے والوں میں اول اور مجموعی طور پر پانچویں نمبر پر تھے کہتے تھے کہ اس امتحان سے پہلے قادیان کے آریہ اسکول کے کچھ طالب علم انہیں ملے اور الجبرے کے بعض سوال سمجھنے چاہے جو مجھے بالکل نہ آتے تھے میں بہت پریشان ہوا اور ریاضی کے استاد حضرت صوفی غلام محمد صاحب کے پاس گیا اور غمگین صورت بنا کر کہا کہ آریہ سکول کے عام لڑکے الجبرے کے سوال جانتے ہیں جن کا ہمیں علم نہیں امتحان میں ہمارا کیا حال ہوگا اس پر حضرت صوفی غلام محمد صاحب نے فرمایا جہاں تک تمہارے نتیجہ کا تعلق ہے خدا نے مجھے بتادیا ہے تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں جو کچھ پڑھایا ہے بس اسے یاد رکھو اس پر صوفی صاحب کی جان میں جان آئی اور بعد والے رزلٹ سے اس بات کی تصدیق ہوگئی۔

صوفی صاحب تمام امتحانات میں اچھے نمبروں میں کامیابی حاصل کرتے رہے اور تعلیم الاسلام کالج کے اجراء کے موقع پر ابتدائی پروفیسروں میں ان کا شمار ہوتا ہے اس کے بعد ان کی ساری زندگی واقف زندگی کی حیثیت سے گزری اور انہیں مختلف جماعتی عہدوں پر خدمت کی سعادت حاصل ہوئی۔

انہیں ہومیوپیتھی سے بھی خاص لگاؤ تھا جامعہ احمدیہ میں ان کی ایک چھوٹی ڈسپنسری تھی جہاں سے طلباء آکر دوا حاصل کرتے تھے اور ایک چھوٹی ڈسپنسری ہر وقت ان کے ساتھ بھی رہتی تھی جس کے ذریعے وہ خود اپنا علاج بھی کرتے اور دوسروں کو بھی مستفیض کرتے۔

اس موقع پر صوفی صاحب کا قادیان کا ایک اور واقعہ یاد آگیا ہے صوفی صاحب بتایا کرتے تھے کہ قادیان میں ایک دوست راجہ اسلم صاحب ہوا کرتے تھے جو بہت ذہین تھے پڑھائی میں بہت اچھے تھے لیکن کسی صدمہ کی وجہ سے ذہنی توازن کھو بیٹھے تھے (راجہ صاحب کے بعض واقعات بہت دلچسپ تھے ایک واقعہ یہاں درج کرتا ہوں) صوفی صاحب بتاتے تھے کہ ایک صبح میری فجر کی نماز (بیت) میں ادا کرنے سے رہ گئی اتنے میں راجہ صاحب ہمارے گھر آئے اور پوچھا نماز پڑھ لی ہے؟ میں نے کہا ابھی نہیں راجہ اسلم صاحب کہنے لگے چلیں دوسری (بیت) میں جا کر پڑھ لیتے ہیں وہاں نماز کا وقت کچھ دیر بعد کا ہے صوفی صاحب جلدی جلدی تیار ہو کر راجہ اسلم صاحب کے ساتھ چل پڑے راستے میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا مکان پڑتا تھا راجہ صاحب نے حضرت میاں صاحب کا دروازہ کھٹکھٹایا صوفی صاحب نے سمجھا شاید راجہ صاحب کو میاں صاحب سے کوئی کام ہو۔ جب میاں صاحب باہر تشریف لائے تو راجہ صاحب کہنے لگے میاں صاحب یہ دیکھیں میں ایک مجرم پکڑ کر لایا ہوں اس نے فجر کی نماز نہیں پڑھی صوفی صاحب کہتے تھے میں حیران و پریشان ہو گیا کہ راجہ صاحب نے میرے ساتھ کیا کیا۔ کہتے تھے ایک احمدی کا ذہنی توازن ٹھیک نہیں لیکن اسے پتہ ہے کہ نماز نہ پڑھنا گناہ ہے۔

صوفی صاحب اپنی زندگی کے آخری سالوں میں بطور وکیل التعلیم خدمات بجالانے کی توفیق پاتے رہے جہاں خاکسار کو کچھ عرصہ ان کے ماتحت کام کرنے کا موقع ملا۔ دفتری کاموں میں ان کی اولیت وہ کام ہوتا جو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے ان کے سپرد ہوتا جب بھی حضور انور کی طرف سے کوئی کام سپرد ہوتا سب سے پہلے اس کے سرانجام دینے میں لگ جاتے اور حتی الامکان جلدی اور بہتری کے ساتھ اس کو سرانجام دیتے۔ اور پھر پیارے آقا کی طرف سے بارہا آپ کے کام کو سراہا گیا جس پر بہت خوشی کا اظہار کرتے کہ حضور انور نے یہ فرمایا ہے۔ جامعہ احمدیہ کے نئے نصاب متخصصین کے نصاب اور دیگر کاموں کو بہت محنت کے ساتھ انہوں نے سرانجام دیا۔ لیکن ان کی اصل دلچسپی قرآن کریم اور درس و تدریس کے ساتھ تھی جب اپنے دفتر میں انہوں نے صبح کے وقت حدیث کے درس کا آغاز کیا کہ صبح کا آغاز درس کے ساتھ ہو۔

1994ء کے شروع میں جب MTA کی روزانہ کی نشریات کا نیا نیا آغاز ہوا تو ایک دن "ملاقات" پروگرام میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے صوفی صاحب کا محبت سے ذکر فرمایا اور ان کی صحت کے لئے احباب کو دعا کے لئے ارشاد فرمایا اور فرمایا کہ صوفی صاحب نے ساری زندگی وقف کے تقاضوں کے مطابق بسر کی ہے صوفی صاحب اس وقت فضل عمر ہسپتال میں داخل تھے میں نے اس پروگرام کے فوراً بعد صوفی صاحب کو جا کر بتایا کہ حضور انور ایدہ اللہ نے آپ کے بارے میں یہ فرمایا ہے تو اس پر بہت مسرور ہوئے کہ حضور انور مجھ سے خوش ہیں اور بار بار پوچھا کہ حضور نے کیا فرمایا صوفی صاحب اس بیماری میں اپنے مولائے حقیقی سے جاملے اور اس خوشی اور اطمینان کو ساتھ لیکر گئے کہ ان کا آقا اور امام ان سے راضی ہے۔

صوفی صاحب کی اپنی اولاد تو نہ تھی لیکن ان کے شاگرد کالج کے زمانے کے اور جامعہ کے زمانے کے سینکڑوں کی تعداد میں ہوں گے جو دنیا کے مختلف ممالک میں رہائش پذیر ہیں۔ طالب علموں کے ذاتی مسائل کے سلسلہ میں رہنمائی کا انہیں خاص ملکہ تھا۔ بعض غریبوں کی پوشیدگی میں مدد کرتے تھے اور اکثر صدقہ و خیرات کرتے تھے۔ انہیں مزاح کا ایک خاص ملکہ حاصل تھا ہلکی پھلکی بات کو اس طرح بیان کرتے کہ سننے والا دلچسپی لئے بغیر نہ رہتا ان سے ملاقات ایک دلچسپ ملاقات کی صورت اختیار کر جاتی۔

آخر میں خدا تعالیٰ سے عرض ہے کہ وہ صوفی صاحب کے درجات بلند فرماتا چلا جائے اور آنے والی نسلیں ان نیکیوں کو زندہ رکھیں جو ہم نے اپنے بزرگوں سے ورثہ میں پائیں۔ (آمین)

---

بقیہ صفحہ 4

انسان خدا کی طرف توجہ کرے تو اللہ تعالیٰ بھی رحمت، فضل اور مغفرت میں انتہاء درجہ کا اس پر فضل کرتا ہے لیکن اگر خدا سے منہ پھیر کر بیٹھ جاوے تو خدا تعالیٰ کو کیا پروا۔

دیکھو یہ خدا تعالیٰ کے فیضان کے لینے کی راہیں ہیں۔ اب دروازے کھلے ہیں تو سورج کی روشنی برابر اندر آرہی ہے اور ہمیں فائدہ پہنچا رہی ہے لیکن اگر ابھی اس مکان کے تمام دروازے بند کر دیئے جاویں تو ظاہر ہے کہ روشنی آنی موقوف ہو جاوے گی۔ اور بجائے روشنی کے ظلمت آجاوے گی۔ پس اسی طرح سے دل کے دروازے بند کرنے سے تاریکی ذنوب اور جرائم آموجود ہوتی ہے اور اس طرح انسان خدا کی رحمت اور فضل کے فیوض سے بہت دور جا پڑتا ہے پس چاہئے کہ توبہ استغفار منتر جنتر کی طرح نہ پڑھو۔ بلکہ ان کے مفہوم اور معانی کو مدنظر رکھ کر ترتیب اور سچی پیاس سے خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں کرو۔ توبہ میں ایک مخفی عہد بھی ہوتا ہے کہ فلاں گناہ میں کرتا تھا۔ اب آئندہ وہ گناہ نہیں کروں گا۔ اصل میں انسان کی خدا تعالیٰ پردہ پوشی کرتا ہے کیونکہ وہ ستار ہے بہت سے لوگوں کو خدا تعالیٰ کی ستاری نے ہی نیک بنا رکھا ہے۔ ورنہ اگر خدا تعالیٰ ستاری نہ فرماوے تو پتہ لگ جاوے کہ انسان میں کیا کیا گند پوشیدہ ہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 608)

---

## چاولوں کو محفوظ کرنے کے لئے

○ نئے چاولوں میں نمک ملا کر رکھ دیا جائے تو ان میں کیڑا نہیں لگتا سال بھر چاول پڑے رہیں تو وہ پرانے ہو کر خوب اچھے پکتے ہیں اور پھولتے بھی اچھے ہیں چپکتے بھی نہیں من بھر چاولوں میں ایک کلو نمک بہت ہے۔

انٹرویو: فخر الحق شمس صاحب

# باپردہ تعلیم سے احساس تحفظ' وقار اور عزت میں اضافہ ہوتا ہے

**قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد کے حصہ نیچرل سائنسز میں گولڈ میڈل حاصل کرنے والی ہونہار احمدی طالبہ سے بات چیت**

ذہین اور ہونہار احمدی طالبہ مکرمہ طیبہ بشریٰ صاحبہ بنت مکرم اقبال احمد بھٹی صاحب مرحوم قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد کے شعبہ میتھ MATHS سیشن 2000ء-1998ء میں پہلی پوزیشن حاصل کرکے گولڈ میڈل کی حقدار قرار پائی ہیں۔ ان سے اس کامیابی کی تفصیل معلوم کرنے کے لئے ملاقات کی گئی. جو پیش خدمت ہے۔

طیبہ بشریٰ صاحبہ والدہ محترمہ کے ساتھ اپنی خالہ لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) مسرت آراء شاہ کے ہاں رہتی ہیں جو واقف زندگی ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں میٹرن کے عہدہ پر فائز ہیں۔ طیبہ صاحبہ مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب مرحوم اور مکرم سید منصور احمد بشیر صاحب سابق مربی غانا. سیرالیون. یوگنڈا. کینیڈا (حال وکالت اشاعت) کی بھانجی ہیں ان کے دو بھائی ہیں۔ ایک بھائی مقبول احمد بھٹی صاحب امریکہ میں پی ایچ ڈی فزکس کر رہے ہیں اور دوسرے بھائی افضال احمد بھٹی صاحب آرمی آفیسر ہیں۔

## ابتدائی تعلیم

طیبہ صاحبہ شروع سے ہی سکول اور کالج میں ہونہار طالبہ شمار ہوتی رہی ہیں۔ اپنی ابتدائی تعلیم کے بارے میں انہوں نے بتایا۔ میں نے میٹرک گورنمنٹ جامعہ نصرت ہائی سکول ربوہ سے 750/850 نمبر حاصل کر کے سکول میں پہلی پوزیشن اور ضلع جھنگ میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ ایف ایس سی گورنمنٹ جامعہ نصرت کالج ربوہ سے 877/1100 نمبر حاصل کر کے پاس کی اور کالج بھر میں پہلی پوزیشن اور پری انجینئرنگ میں بورڈ میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ بی ایس سی گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج فارویمن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی سے 640/800 نمبر لے کر راولپنڈی. اسلام آباد کے تمام کالجوں میں پہلی پوزیشن کی حقدار قرار پائیں۔ اسی طرح قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد سے ایم ایس سی میتھ میں 2767/3000 نمبر حاصل کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی اور ان کو گولڈ میڈل دیئے جانے کا اعلان کیا گیا۔

قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد کے شعبہ جات کو دو حصوں نیچرل سائنسز اور سوشل سائنسز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس لئے ان دو حصوں میں پہلی [illegible]صل کرنے والے دو طلبہ یا طالبات کو گولڈ میڈل دیئے جاتے ہیں۔ کیونکہ میتھ کا شعبہ نیچرل سائنسز میں شامل ہے اس لئے طیبہ صاحبہ کو یونیورسٹی کی نیچرل سائنسز میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے پر گولڈ میڈل دیئے جانے کا اعلان کیا گیا. اسی طرح آپ کو پریذیڈنٹ گولڈ میڈل کا بھی حقدار قرار دیا گیا ہے۔

یاد رہے کہ طیبہ بشریٰ صاحبہ نے پردہ میں رہ کر یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی ہے. پردہ میں رہتے ہوئے یہ اعلیٰ کامیابیاں حاصل کرنا دیگر احمدی طالبات کے لئے قابل تقلید نمونہ ہے۔ انہوں نے تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ دیگر سرگرمیوں میں بھی حصہ لیا۔ وہ قائداعظم بلڈ ڈونر سوسائٹی (Q.B.D.S) کی ممبر بھی رہی ہیں اور اسی سلسلہ میں انہوں نے تین دفعہ خون کا عطیہ بھی دیا ہے۔

آجکل آپ میتھ ہی میں ایم فل کی تعلیم حاصل کر رہی ہیں. ایم فل کے پہلے سمسٹر میں 90 فیصد نمبر حاصل کئے ہیں۔ اس کے بعد اسی شعبہ میں پی ایچ ڈی کرنے کا ارادہ ہے۔

قائداعظم یونیورسٹی میں پڑھائی سمسٹر سسٹم کے تحت ہوتی ہے۔ اس میں کام روز کا روز Clear کرنا اور سمجھنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر روز نہ پڑھیں تو اس سسٹم کے ساتھ یونیورسٹی میں چل نہیں سکتے۔ اس طریقے پر مختلف مسائل کے سمجھنے اور پھر انہیں یاد رکھنے میں بہت مدد ملتی ہے۔

## میتھ سے دلچسپی

اس سوال پر کہ آپ کو میتھ سے کب دلچسپی پیدا ہوئی. انہوں نے بتایا۔ جب میں آٹھویں کلاس میں پڑھتی تھی تو مجھے میتھ بہت برا لگتا تھا۔ لیکن پھر مختلف مراحل پر مجھے اچھی اساتذہ کی رہنمائی حاصل رہی۔ اس لئے اس مضمون سے نہ صرف محبت پیدا ہو گئی بلکہ میں نے اچھے نمبر بھی حاصل کرنے شروع کر دیئے۔ اگر سمجھ آنا شروع ہو جائے تو میتھ میں بہت مزا آتا ہے اور اگر سمجھ نہ آئے تو اس سے مشکل اور کوئی Subject نہیں ہوتا۔ مجھے نویں کلاس میں جو ٹیچرز ملیں انہوں نے میتھ کے بنیادی نظریات سمجھائے اور اس محبت اور محنت سے میری رہنمائی کی کہ مجھے یہ مضمون پہلی مرتبہ دلچسپ لگنا شروع ہوا۔ دسویں کلاس میں میں نے گورنمنٹ جامعہ نصرت ہائی سکول ربوہ کی پرنسپل محترمہ بشریٰ نسرین صاحبہ سے میتھ پڑھا۔ یہ بھی بہت اچھا میتھ پڑھانے والی ٹیچر ہیں. ایف ایس سی میں محترمہ قدسیہ ناہید صاحبہ نے میتھ پڑھایا۔ اس دور میں تو باقاعدہ ہماری کاپیاں بھی چیک ہوتی تھیں تھیوری پڑھا کر اس کی مشقیں حل کرنے کے لئے دی جاتی تھیں۔ اس سے پہلے ایسا نہیں ہوتا تھا۔ F.Sc. میں مجھے بہت محنتی اساتذہ ملیں جنہوں نے بہت محنت اور لگن سے پڑھایا۔ بعض چیپٹرز تو ان خواتین اساتذہ نے مجھے اکیلے بھی پڑھائے ہیں۔ BSc میں نے راولپنڈی کے کالج سے پاس کی۔ اس کالج میں قائداعظم یونیورسٹی سے تعلیم یافتہ اساتذہ پڑھاتی ہیں جو طالبعلم رخصت پر ہوتے ہیں کالج کی اساتذہ انہیں زائد وقت بھی دیتی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ طالبعلم کو اپنے آپ سے کبھی بھی جھوٹ نہیں بولنا چاہئے۔ اگر وقت ضائع کر لیا ہے اور پڑھائی کم کی ہے تو اپنے آپ کو یہ کہہ کر مطمئن نہ کریں کہ بہت پڑھ لیا ہے. بلکہ اس کی جگہ زیادہ سے زیادہ پڑھیں اور وقت کم ضائع کریں تو صحیح معنوں میں اپنے آپ کو مطمئن کریں گے اور کامیابیاں حاصل ہوں گی۔

## پردہ میں رہ کر تعلیم حاصل کرنا

خدا تعالیٰ کے فضل سے طیبہ بشریٰ صاحبہ جماعتی روایات کے مطابق یونیورسٹی میں باپردہ تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔ انہوں نے داخلہ سے پہلے نظارت تعلیم سے باپردہ رہنے کی یقین دہائی کرا کر مخلوط تعلیم کی اجازت بھی حاصل کی تھی۔ اس بارے میں انہوں نے بتایا کہ ہمارے خاندان میں پردہ کی طرف خصوصیت سے توجہ دی جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا باپردہ رہ کر تعلیم حاصل کرنے میں انہیں کبھی مشکل پیش نہیں آئی بلکہ پردہ میں حفاظت کا احساس زیادہ ہوتا ہے انہوں نے بتایا مجھ سے سینئر احمدی طالبات یونیورسٹی میں پردہ کرتی تھیں اس سلسلہ میں ان سے بھی راہنمائی ملتی رہی۔ بعض طالبات کہتی ہیں کہ پردہ میں تعلیم حاصل کرنا مشکل کام ہے لیکن میں تمام احمدی طالبات کو یہ بتانا چاہتی ہوں کہ پردہ میں رہ کر یونیورسٹی کی ہر قسم کی سرگرمی میں آسانی سے حصہ لیا جا سکتا ہے۔ اس سے جہاں آپ کو تحفظ ملتا ہے وہاں دوسروں کے سامنے آپ کے وقار اور عزت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سینئرز کو الوداعی دعوت کے موقع پر ہونے والے فنکشن میں انہوں نے برقعہ میں کمپیئرنگ کی تھی یعنی کلاس میں جب یہ جائزہ لیا گیا تو سب نے متفقہ طور پر کمپیئرنگ کے لئے ان کا نام پیش کیا اور اس طرح پردہ میں رہ کر دیگر سرگرمیوں میں حصہ لیا جا سکتا ہے اور کامیابیاں حاصل کی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یونیورسٹی کے پہلے سمسٹر میں وہ اپنی کلاس کی نمائندہ بھی رہ چکی ہیں۔ اس کے علاوہ بیرون شہر جانے والے ٹرپ میں بھی وہ باپردہ ہی شرکت اختیار کرتی رہی ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ کلاس میں وہ اکیلی پردہ کرتی تھیں لیکن آہستہ آہستہ ان کو دیکھ کر اور متاثر ہو کر ان کی بہت سی کلاس فیلوز طالبات نے بھی پردہ کرنا شروع کیا اور گاہے بگاہے پردہ کرنے کا طریقہ ان سے پوچھتی رہتی تھیں۔ ان کے پردہ کرنے کا شوق بڑھا اور پردہ کے فوائد اور ضرورت سے آگاہی حاصل کی۔ احمدی طالبات کو پیغام دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ جب بھی کسی ایسے ادارے میں تعلیم حاصل کرنے کا پروگرام بنائیں جہاں تعلیم مخلوط ہے تو سب سے پہلے نظام سلسلہ سے اجازت لیں اور والدین کے مشورے کے ساتھ دوران تعلیم سختی سے پردے پر کاربند ہوں تو تعلیم میں کامیابی کے ساتھ ساتھ وہ جماعتی روایات کو بھی برقرار رکھنے میں ممد و معاون ثابت ہونگی۔

طیبہ صاحبہ نے انٹرمیڈیٹ میں حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ سکالر شپ (وظیفہ) حاصل کیا تھا۔ کیونکہ انہوں نے اس امتحان میں 80 فیصد سے زائد نمبر حاصل کئے تھے اس لئے ان کو اس وظیفے کا حقدار قرار دیا گیا۔ وہ سائنس سوسائٹی جامعہ نصرت ربوہ کی صدر بھی رہ چکی ہیں۔

پڑھائی کے علاوہ ان کو فائن آرٹس میں دلچسپی ہے۔ پورٹریٹس بناتی ہیں لیکن پنسل سکیچ بنانے کا زیادہ شوق ہے۔

احمدی طلباء کو پیغام دیتے ہوئے انہوں نے کہا جس مضمون میں بھی آپ تعلیم حاصل کر رہے ہیں اگر توجہ سے پڑھیں گے تو وہ بہت آسان ہو جائے گا اور اگر بے دلی سے پڑھیں گے تو اس سے زیادہ مشکل آپ کے لئے کوئی اور مضمون ثابت نہیں ہوگا۔ اس لئے پڑھائی کرتے وقت سچی لگن. توجہ. دعا اور خدا تعالیٰ پر توکل ضروری ہے۔

## کرومیم CHROMIUM

کرومیم ایک نہایت سفید اور چمک دار دھات ہے جو آسانی سے ماند یا میلی نہیں ہوتی۔ اسے لوہے کے ساتھ ملا کر بے زنگ فولاد تیار کیا جاتا ہے۔ لوہے اور دوسری دھاتوں کو ہوا میں زنگ لگنے سے بچانے کے لئے ان پر کرومیم کی تہہ چڑھائی جاتی ہے۔ موٹروں کے سفید چمکیلے حصوں پر بھی کرومیم ہی کی تہہ چڑھائی جاتی ہے۔

کیوبا' روس' جنوبی رہوڈیشیا' ترکی اور جنوبی افریقہ میں کرومیم کے وسیع ذخیرے موجود ہیں۔

# اطلاعات و اعلانات

## ولادت

مکرم عثمان احمد صاحب چیمہ ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 6-1-2001ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نومولود کا نام "سلمان احمد" عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب چیمہ زعیم انصاراللہ دارالیمن شرقی ربوہ کا پوتا، نمبردار چوہدری بشیر احمد صاحب گوندل (مرحوم) اور مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ سابقہ صدر لجنہ اماء اللہ ............ ہڈالی ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت سے نومولود کی صحت و سلامتی درازی عمر اور نیک خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

## درخواست دعا

○ مکرم سید رضوان منظور صاحب محلہ دارالنصر غربی ربوہ کی اہلیہ محترمہ کا رسولی کا آپریشن 11۔جنوری 2001ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے۔ احباب سے موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

## سانحہ ارتحال

○ محترمہ سرداراں بی بی صاحبہ زوجہ احمد یار چوغطہ صاحب محلہ دارالیمن شرقی حلقہ صادق ربوہ مورخہ 19-12-2000ء بروز منگل بمطابق 22 رمضان المبارک بعمر 74 سال وفات پا گئی ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ اگلے روز مکرم مرزا خلیل احمد صاحب قمر نے دارالیمن گراؤنڈ میں پڑھائی۔ آپ کی تدفین عام قبرستان میں ہوئی۔ تدفین کے بعد مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نے دعا کرائی۔

آپ نے اپنے خاوند کے ساتھ 1961ء میں سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کی سعادت پائی اور اپنا آبائی گاؤں چھوڑ کر ربوہ میں سکونت اختیار کی۔ نامساعد حالات میں بڑے حوصلہ اور استقامت کے ساتھ زندگی بسر کی۔ اپنی تمام برادری کی مخالفت کے باوجود سلسلہ سے اپنا تعلق مضبوطی سے قائم رکھا۔ آپ بے حد مہمان نواز، صابر اور جرأت مند خاتون تھیں۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں چار بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ بڑے بیٹے کا نام شان احمد ہے جو بہشتی مقبرہ کے کارکن ہیں۔

احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## نکاح

○ عزیزہ مکرمہ سعدیہ قانتہ صاحبہ بنت محترم لطیف احمد کاہلوں صاحب ناظم تشخیص جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا نکاح مورخہ 18-11-2000ء بروز ہفتہ عزیز مکرم مبشر احمد رانا صاحب ابن مکرم رانا مبارک علی صاحب آف ساہیوال حال ٹورنٹو (کینیڈا) کے ساتھ -/10000 کینیڈین ڈالرز حق مہر پر بیت مبارک میں بعد نماز ظہر مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال ثانی نے پڑھا۔ اور اجتماعی دعا کروائی۔

عزیزہ سعدیہ قانتہ محترم چوہدری قائم الدین صاحب کاہلوں مرحوم آف بھینی بانگر کی پوتی اور محترم ماسٹر چوہدری نواب الدین صاحب آف تلونڈی کی نواسی ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## ضرورت سپرنٹنڈنٹ

### احمدیہ ہوسٹل دارالحمد لاہور

نظارت تعلیم کو "دارالحمد" احمدیہ ہوسٹل لاہور کے لئے ایک ایسے سپرنٹنڈنٹ کی ضرورت ہے جو کہ ہوسٹل کا نظم و نسق چلانے کی اہلیت رکھتا ہو طلباء کی راہنمائی و نگرانی کے ساتھ ساتھ ہوسٹل کے انتظامی معاملات کی ایڈمنسٹریشن کے فرائض بھی سرانجام دے سکتے ہوں گے۔ (حد عمر 35 تا 55 سال)

لاہور جیسے بڑے شہر کی ضروریات کے مطابق معقول ماہانہ الاؤنس دیا جائے گا۔

مندرجہ بالا پوسٹ کے اہل خواہشمند احمدی احباب سے گزارش ہے کہ مکمل کوائف کے ساتھ امیر صاحب / صدر صاحب جماعت / صدر صاحب محلہ / امیر صاحب ضلع سے مصدقہ بنام ناظر تعلیم اپنی درخواست (مع ایک عدد پاسپورٹ سائز تصویر) نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جلد از جلد پہنچادیں۔

انٹرویو مورخہ 25-1-2001ء بروز جمعرات بوقت صبح نو بجے نظارت تعلیم ربوہ میں ہوگا (جس کی اطلاع الگ سے نہیں کی جائے گی)۔ بروقت تشریف لا کر ممنون فرماویں۔ نیز اپنے اصل کاغذات (اسناد وغیرہ) ہمراہ لائیں۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

# ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 12 جنوری گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 6 زیادہ سے زیادہ 14 درجے سنٹی گریڈ

☆ ہفتہ 13 جنوری - غروب آفتاب: 5.27

☆ اتوار 14 جنوری - طلوع فجر: 5-41

☆ اتوار 14 جنوری - طلوع آفتاب: 7.07

**ایٹمی آبدوز بنا رہے ہیں** - پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل عبدالعزیز مرزا نے کہا ہے کہ پاکستان نے بھارت کے ایٹمی آبدوز کی تیاری کے پروگرام کے جواب میں ایٹمی آبدوز تیار کرنے کا کام شروع کر دیا ہے۔ البتہ یہ نہیں بتایا جاسکتا کہ یہ کس مرحلے میں ہے۔ انہوں نے کہا بھارت کے اقتصادی طور پر مضبوط ہونے کے باوجود وہ پاکستان سے ٹکر لینے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔ انہوں نے کہا ہماری ترجیحات میں "سرفیس وارشپس" کی تیاری ہے۔ حکومت کو تجاویز دے دی ہیں۔ اس کے علاوہ اگوسٹا آبدوزیں بنانا بھی ہماری اولین ترجیح ہے۔ ہمیں 4 ایسے بڑے جنگی جہازوں کے لئے 600 ملین ڈالر درکار ہیں جو ہمیں بجٹ میں مل جائیں گے۔

**قیام پاکستان میں علماء کا کوئی کردار نہیں تھا**

مسلم لیگ ہم خیال گروپ کی سرکردہ لیڈر و سابق وفاقی وزیر سیدہ عابدہ حسین نے کہا ہے کہ قیام پاکستان میں علماء کا کوئی کردار نہ تھا۔ نہ اب جناح کے پاکستان میں مولویوں کی گنجائش ہے نہ ہی اب امریکہ کو ان کی ضرورت ہے کیونکہ امریکہ اپنے مفاد کے لئے اسلام اور اس خطے کو سوویت یونین کے خلاف استعمال کر چکا ہے۔ امریکہ کے ایماء پر مولویوں کی طرف سے سوویت یونین میں کمیونزم کو پسپا کرنے کے بعد اب یہ جن پاکستان کی سڑکوں پر پھر رہا ہے جسے امریکہ بوتل میں بند کرنا چاہتا ہے۔ اب یہ جن امریکہ اور مغربی ممالک کی ضد بن چکا ہے۔ اور وہ اسے اپنے لئے خطرہ سمجھتے ہیں۔ اور اس جن کے خلاف ردعمل پاکستان کے لئے نقصان کا باعث بنے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دن فورم کے حالات حاضرہ کے سلسلے وار پروگرام ٹیبل ٹاک میں کیا انہوں نے کہا علماء تقسیم ہند کے خلاف تھے جن میں جمعیت علماء ہند اور جماعت اسلامی پیش پیش تھی۔

**بے نظیر بھٹو واپس آئیں تو گرفتار کرلیں گے**

آئی ایس پی آر کے ترجمان میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بے نظیر بھٹو اگر پاکستان واپس آئیں تو ان کو گرفتار کر لیا جائے گا۔ انہوں نے فرانسیسی خبر رساں ایجنسی کو انٹرویو میں کہا کہ بے نظیر بھٹو کو اپنے دور حکومت میں ناجائز اختیارات استعمال کرکے اربوں روپے کی جائیدادیں بنانے اور دیگر سنگین بے قاعدگیوں کے باعث عدالت قید کی سزا سنا چکی ہے۔ جبکہ وہ غیر قانونی طور پر بیرون وطن مقیم ہیں۔

**7 نہیں 5 رکنی وفد پاکستان آئے گا کل جماعتی** حریت کانفرنس نے دورہ پاکستان کے لئے اپنے پانچ رکنی وفد کا اعلان کر دیا ہے۔ اس بات کا فیصلہ حریت کانفرنس کی ایگزیکٹو کونسل کے غیر معمولی اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت حریت کانفرنس کے چیئرمین نے کی جو چھ گھنٹے جاری رہا۔ اجلاس کے بعد ایک رہنما ملک یاسین نے صحافیوں کو بتایا کہ کانفرنس نے پاکستان بھیجنے کے لئے پانچ رکنی وفد کا فیصلہ کیا ہے۔ جس میں عبدالغنی لون، سید علی شاہ گیلانی، مولانا عباس انصاری، میرواعظ عمر فاروق اور شیخ عبدالعزیز شامل ہیں۔

**شناختی کارڈز 31 دسمبر کے بعد کالعدم ہو جائیں گے** - نادرا کے چیئرمین میجر جنرل زاہد اسلام نے کہا ہے کہ پورے ملک میں تمام شناختی کارڈ اس سال 31 دسمبر کے بعد کالعدم ہو جائیں گے۔ انتخابات میں پرانے شناختی کارڈ ہی کارآمد ہوں گے۔ اگلے ماہ سے نئے کارڈز جاری کرنا شروع کر دیئے جائیں گے۔ اور ڈیڑھ سال میں پورے ملک کے بالغ افراد کو شناختی کارڈ فراہم کر دیئے جائیں گے۔

**نادہندگان کے خلاف نیب کی کارروائی ختم**

قومی احتساب بیورو نے ان تمام نادہندگان کے خلاف احتساب آرڈیننس کے تحت ہونے والی کارروائی ختم کرنے کا اعلان کیا ہے جو اپنے ذمہ واجب الادا قرضوں اور سرکاری محصولات کی رقوم ادا کرنے کے لئے تیار ہو گئے ہیں۔ اس سلسلے میں اسلام آباد سے سابق رکن قومی اسمبلی حاجی نواز کھوکھر اور سٹیٹ بینک کی مصالحتی کمیٹی کے مابین معاملہ طے پا گیا ہے۔ اس معاہدے کے تحت رقم کی ادائیگی کے بعد حاجی نواز کھوکھر کے خلاف احتساب آرڈیننس کے تحت کارروائی ختم ہو جائے گی۔

**گہری دھند میں حادثات** - پنجاب ایک بار پھر شدید دھند کی لپیٹ میں آ گیا ہے اور سردی کی شدت بھی برقرار ہے۔ اس وجہ سے پنجاب بھر میں رات کے وقت ٹریفک حادثات میں اضافہ ہو گیا ہے۔

اکسیر بلڈ پریشر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ - فون 212434-211434

# عالمی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

**اسرائیل نے فلسطینی سرحد کھول دی-** غزہ اور مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج اور فلسطینی پولیس کا مشترکہ گشت جلد ہی دوبارہ شروع ہو جائے گا- یہ فیصلہ اسرائیل اور غزہ کی سرحد پر واقع ایریز کراسنگ پوائنٹ پر اسرائیلی اور فلسطینی سیکورٹی حکام کے اجلاس میں کیا گیا- اسرائیلی وزیر ٹرانسپورٹ نے ان مذاکرات کو کامیاب قرار دیا ہے-

**مقبوضہ کشمیر میں جھڑپیں-18 بھارتی فوجی ہلاک-** مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے ایک نئی حکمت عملی کے تحت بھارتی قابض افواج کے خلاف مشترکہ حملے تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے- تازہ حملوں میں مجاہدین نے ایک صوبیدار سمیت 18 بھارتی فوجی ہلاک کر دیئے- آن لائن کو موصولہ رپورٹ کے مطابق تحریک المجاہدین کے مجاہدین نے ضلع پونچھ کے سرنکوٹ میں درہ سانگلہ کے مقام پر بچھائی گئی بارودی سرنگ کا ریموٹ کنٹرول سے دھماکہ کیا- سرنگ کے زوردار دھماکے میں بھارتی فوج کی گاڑی آ گئی جس کے پرخچے اڑ گئے-

**انڈونیشیا نے جاپان کی جگہ بھارت کی حمایت کا اعلان کر دیا-** انڈونیشیا اور بھارت کے درمیان دفاعی شعبہ میں تعاون کے ایک بڑے معاہدے سمیت باہمی تعاون کے پانچ معاہدوں پر دستخط ہونے کے ساتھ انڈونیشیا کی جانب سے سلامتی کونسل کی مستقل نشست کے لئے جاپان کی حمایت ختم کر کے بھارت کی حمایت کا اعلان بھی کر دیا گیا ہے- انڈونیشیا کے صدر عبدالرحمٰن واحد اور بھارت کے وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی کے درمیان وفود کی سطح پر ہونے والے مذاکرات کے دوران دفاعی تعاون معاہدے کے ساتھ زراعت، ثقافت، اور سائنس و ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون کے علاوہ مشترکہ وزارتی کمیشن کے قیام کے سمجھوتے بھی ہوئے-

**مدناپور میں دوروزہ ہڑتال** بھارت کے صوبہ مغربی بنگال میں ترنمول کانگرس کی سرکردہ خاتون کارکن سجاتا داس کے مدناپور میں اغواء اور اجتماعی آبروریزی کے بعد قتل کئے جانے کے واقعہ کے خلاف اپوزیشن کی اپیل پر ضلع مدناپور سے دوروزہ ہڑتال کا آغاز ہو گیا ہے-

**جنوبی ایشیا میں عدم استحکام کا خطرہ ہو گا-** آٹھ روز بعد اپنے عہدے سے سبکدوش ہونے والی امریکی وزیر خارجہ میڈلین البرائیٹ نے خبردار کیا ہے کہ نئے صدر جارج ڈبلیو بش کی قومی سلامتی کی ٹیم کی خارجہ پالیسی سے جنوبی ایشیا میں عدم استحکام کا خطرہ ہوگا- انہوں نے ایک خصوصی انٹرویو میں اس ضرورت پر زور دیا کہ بش انتظامیہ جنوبی ایشیا سلامتی کے امور میں تعاون جاری رکھے ورنہ نئی انتظامیہ کی ٹیم نے قومی ایٹمی میزائل شیلڈ کی حمایت جاری رکھی اور ایٹمی تجربوں پر پابندی کے جامع سمجھوتے کو مسترد کیا تو اس سے بھارت اور پاکستان کو اسلحہ کی تیاری کی خطرناک دوڑ شروع کرنے میں شہ ملے گی-

**چین اور روس کیمیائی اسلحہ کی ٹیکنالوجی بیچ رہے ہیں-** امریکی محکمہ خارجہ پینٹاگون نے اپنی رپورٹ میں چین اور روس پر الزام لگایا ہے کہ وہ وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں میں تخفیف کے معاہدے پر دستخطوں کے باوجود اس معاہدے کی توثیق نہ کرنے والے ملکوں کو کیمیائی اسلحہ اور میزائل فراہم کر رہے ہیں-

## دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم محمد شریف صاحب (ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر) کو جماعتی دورہ پر بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع سیالکوٹ کے لئے بھجوا رہا ہے-

1- توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا-

2- الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی-

3- الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی- محترم امیر صاحب مربیان و عہدیداران اور احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے-

(مینیجر روزنامہ الفضل-ربوہ)

## الفضل کی قیمت میں اندرون پاکستان ربیرون پاکستان اضافہ

قارئین الفضل کو مطلع کیا جاتا ہے کہ روزنامہ الفضل ربوہ کی قیمت میں یکم جنوری 2001ء سے فی پرچہ 50 پیسے اضافہ کر دیا گیا ہے سابقہ قیمت 5 سال قبل طے کی گئی تھی اس عرصے میں کاغذ طباعت- ڈاک اور دیگر ہر شعبے میں قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے- تاہم قارئین کو زیربار ہونے سے بچانے کے لئے بہت معمولی اضافہ تجویز کیا گیا ہے- امید ہے کہ احباب کرام حسب معمول اپنے دینی اخبار سے تعاون کرتے رہیں گے- نئے نرخ حسب ذیل ہیں-

### شرح چندہ سالانہ الفضل

اندرون ملک روزانہ -/900 روپے خطبہ نمبر -/200 روپے

| | |
|---|---|
| گلف-ایشیا-مڈل ایسٹ فار ایسٹ-افریقہ-یورپ | روزانہ -/4500 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/3800 روپے خطبہ نمبر -/1000 روپے |
| یو ایس اے-پیسفک-فجی ساؤتھ امریکہ-آسٹریلیا | روزانہ -/6500 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/5000 روپے خطبہ نمبر -/1500 روپے |
| ایران- ترکی | روزانہ -/3500 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/2500 روپے خطبہ نمبر -/700 روپے |
| انڈونیشیا | روزانہ -/4000 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/3500 روپے خطبہ نمبر -/800 روپے |
| بنگلہ دیش | روزانہ -/3700 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/3000 روپے خطبہ نمبر -/800 روپے |

(مینیجر روزنامہ الفضل-ربوہ)


ھوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
ناغہ بروز جمعہ
اوقات 9 تا 5 بجے شام
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان
مخیر حضرات ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری کا قیام کر کے دکھی انسانیت کی خدمت کریں
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
042-6306163
بس سٹاپ بستان افغاناں- تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال

بلال انٹرپرائزز
ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
سبزی منڈی- اسلام آباد
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

فون: 646082 639813
جدید زیورات کا مرکز
مراد جیولرز
نزد مراد کلاتھ ہاؤس ریل بازار فیصل آباد
ریل بازار فیصل آباد

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید
نے اب فیصل آباد میں بھی کام شروع کر دیا ہے- حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے-
مینیجر: مطب حمید
عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256
فیصل آباد- فون نمبر 041-638719


CPL No. 61